سوال نمبر 1873

منجانب: ثمر بلور صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال کیا وزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ	جواب
(الف)	کیا وزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ پشاور حلقہ پی کے 78 شہری علاقوں پر مشتمل ہے اور حلقے کے مختلف علاقوں میں گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔؟	ہاں یہ درست ہے کہ پشاور کا حلقہ پی کے 78 شہری علاقوں پر مشتمل ہے، یہ بات غلط ہے کہ مختلف علاقوں میں گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، ہر علاقے سے روزانہ کی بنیاد پر گندگی اٹھائی جاتی ہے، جن علاقوں تک گاڑیاں پہنچ نہیں سکتیں وہاں ہتھ ریڑھیوں کے ذریعے گندگی ٹرانسفر سٹیشن منتقل کی جاتی ہے جہاں سے اسے گاڑیوں کے ذریعے اٹھا کر ٹھکانے لگایا جاتا ہے، گنجان آباد اور تنگ گلیوں والے علاقوں سے براہ راست گندگی اٹھانے کے لئے 20 منی ڈمپرز (رکشہ سروس) کو حال ہی میں فلیٹ میں شامل کیا گیا ہے۔
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ پشاور میں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے ڈبلیو ایس ایس پی کا ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ لیکن پشاور بدستور صفائی کے بحران سے دوچار ہے۔	ہاں یہ درست ہے کہ پشاور میں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے ستمبر 2014ء میں ڈبلیو ایس ایس پی قائم کی گئی ہے پشاور صفائی کے بحران سے دوچار نہیں ہے نہ صرف روزانہ کی بنیاد پر گندگی اٹھائی جاتی ہے بلکہ مانیٹرنگ بھی کی جارہی ہے علاوہ ازیں 24 گھنٹے شکایات کے اندراج کے لئے سیل کام کر رہا ہے سیل میں موصول ہونے والی شکایات متعلقہ زونل دفاتر کو بھیجی جاتی ہیں جن کے حل کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	سوال	جواب
(ج)	اگر الف اور ب کے جوابات اثبات میں ہوں تو ڈبلیوایس ایس پی کا ادارہ کب قائم کیا گیا اب تک اس ادارے میں کتنے افسران تعینات کئے گئے ہیں نیز ڈبلیو ایس ایس پی کے سربراہ کی تعیناتی کس طریقہ کار کے تحت کی جاتی ڈبلیوایس ایس پی اب تک کتنے اخراجات ہوئے اس کی کارکردگی کی تفصیل فراہم کی جائے۔	ڈبلیوایس ایس پی ستمبر 2014ء میں قائم کی گئی ہے، ڈبلیوایس ایس پی میں اب تک 81 افسران بھرتی کر کے تعینات گئے ہیں جن میں چیف ایگزیکٹوآفیسر، جنرل منیجرز، زونل منیجرز، منیجرز، اسسٹنٹ منیجرز، سب انجینئرز اور افسران شامل ہیں۔ ڈبلیوایس ایس پی کے سربراہ کی تعیناتی کے لئے بورڈ آف ڈائریکٹرز اخبارات میں اشتہار شائع کرتا ہے جس کے جواب میں درخواستیں وصول کی جاتی ہیں، مقررہ تاریخ گزرنے کے بعد ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ، جنرل منیجرز درخواستوں کی جانچ پڑتال کرتے ہیں اور ابتدائی فہرست تیار کرتے ہیں، ابتدائی فہرست بعد ازاں بورڈ آف ڈائریکٹرز پر مشتمل ہیومن ریسورس کمیٹی کو بھیجی جاتی ہے جو امیدواروں کی حتمی شارٹ لسٹنگ کرتی ہے اور اہل امیدواروں کو انٹرویو کے لئے بلاتی ہے بورڈ آف ڈائریکٹرز ہی پر مشتمل ایچ آر کمیٹی امیدواروں کا انٹرویو کرتی ہے اور اسی کی روشنی میں میرٹ لسٹ تیار کرتی ہے، انٹرویو منٹس شیٹ اور فہرست ٹاپ کرنے والے امیدوار کی سمری بنا کر وزیراعلیٰ کو منظوری کے لئے بھیجا جاتا ہے وزیراعلیٰ کی منظوری کے بعد پھر ڈبلیوایس ایس پی انتظامیہ منتخب امیدوار کو آفر لیٹر جاری کرتی ہے۔ **ڈبلیوایس ایس پی کارکردگی** **(1) سالیڈ ویسٹ:** روزانہ اندازاً ایک ہزار ٹن کوڑا کرکٹ پیدا ہوتا ہے جس میں سے ڈبلیوایس ایس پی روزانہ کی بنیاد پر 783 ٹن یعنی 78 فیصد اٹھا کر ٹھکانے لگاتی ہے، جب ڈبلیوایس ایس پی بنی تو یہ شرح 58 فیصد تھی۔ ستمبر 2018 تک ایک لاکھ 3854 ٹن گندگی کے پرانے ڈھیر ختم کئے گئے ہیں۔ روزانہ کی بنیاد پر اپنی حدود میں نالیوں سے 50 ٹن ریت، پتھر اور دیگر گندگی نکالے جاتے ہیں۔ اب تک نو ہزار 398 آوارہ کتوں کو مارا گیا ہے۔ گندگی بارے اب تک 28 ہزار 557 شکایات موصول ہوئیں شکایات حل کرنے کی شرح 99 فیصد ہے۔ **(2) فراہمی آب:** اب تک پشاور میں 268.32 کلومیٹر بوسیدہ پائپ لائن تبدیل کی گئی ہے۔ 24 فلٹریشن پلانٹس کو بحال کیا ہے۔ 33 نئے ٹیوب ویل بنائے گئے ہیں۔ 458 بار پانی کا ٹیسٹ کیا گیا۔ پانی بارے 51 ہزار 153 شکایات موصول ہوئیں جنہیں حل کیا گیا۔ 35 ہزار 243 غیر قانونی کنکشنز کی نشاندہی کر کے ریگولرائزیشن شروع کر دی ہے۔ غیر قانونی کنکشنز کو قانون کے دائرے میں لانے کے لئے مہم جاری ہے۔ قانونی کنکشنز کی تعداد 56 ہزار 980 ہے۔ ٹیوب ویلوں کے بجلی بلوں میں کمی لائی گئی ہے۔ **(3) ڈرینج، سیوریج:** 1002.28 کلومیٹر نالیوں کو صاف کیا گیا۔ سیوریج اور ڈرینج بارے 21 ہزار 937 شکایات حل کیں۔ دو لاکھ دو ہزار 709 رننگ فٹ نالیوں کو مرمت کیا گیا۔ دو لاکھ ایک ہزار 115 رننگ فٹ گلیوں کو تعمیر و مرمت کیا گیا۔ **(4) بجٹ:** 2014-15ء : 1,796.21 ملین روپے 2015-16ء: 2,170 ملین روپے۔ 2016-17ء: 2,363 ملین روپے۔ 2017-18 2,191 ملین روپے گرینڈ ٹوٹل: **8,520.21 ملین روپے**